اکتوبر 70

اپنی پوری شان سے جلوہ گر ہے۔ قیمت جزو اوّل بارہ روپے۔ جزو دوم بارہ روپے

بائبل سے قرآن تک (جلد دوم)

اس کتاب کی پہلی جلد پر المعارف کی اشاعت جولائی ۷۰ء میں تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی مرحوم و مغفور نے اصل کتاب "اظہار الحق" کے نام سے عربی میں لکھی تھی۔ مولانا اکبر علی صاحب استاذ حدیث دار العلوم نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا اور مولانا محمد تقی عثمانی استاذ دار العلوم کراچی نے اس پر حواشی لکھے ہیں۔

مولانا مرحوم نے یہ کتاب استنبول میں لکھی تھی اور آج سے ۱۰۹ سال قبل ۱۲۸۱ھ میں بہ اس کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا۔ اس کا ترکی میں ترجمہ کیا گیا۔ عثمانی سلطنت نے اس کے بعض یورپی زبانوں میں بھی ترجمے کرائے۔ اسی زمانے میں اس کے گجراتی اور انگریزی میں ترجمے ہوئے۔ اس کتاب کی افادیت کا اندازہ اس سے لگتا ہے کہ حال ہی میں مراکش کی وزارت اوقاف نے اسے شائع کیا ہے۔

۱۸۵۷ء کے ہنگامے کے قبل عیسائی مشنریوں کی سینہ زوریاں بہت بڑھ گئی تھیں۔ وہ ہر مذہب والے کو مناظرے کے لئے للکارتے اور مجمع عام میں عیسائیت کی برتری کو ثابت کرنے کی کوشش کرتے مولانا رحمت اللہ کیرانوی نے اس دور میں عیسائی مشنریوں کے اس چیلنج کا مقابلہ کیا اور ان کے سب سے بڑے پادری فانڈر" نے کو ایک عام مناظرے میں شکست دی۔

۱۸۵۷ء کی جنگ میں مولانا نے شرکت کی، اور شکست کے بعد وہ حجاز ہجرت کر گئے۔ وہاں سے وہ استنبول بھی گئے، جہاں یہ کتاب لکھی گئی۔

زیر نظر کتاب میں سب سے پہلے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ بائبل میں تحریفیں ہوئی ہیں۔ مثلاً اس میں الفاظ تبدیل کئے گئے ہیں۔ الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے اور الفاظ حذف کئے گئے ہیں۔ ان دعووں کو خود مسیحی علماء کے حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے۔ اور اسی سلسلے میں بڑی کثرت سے شواہد دیئے گئے ہیں۔ تحریف کے دعووں کو بے بنیاد ثابت کرنے کے لئے مسیحی علماء جو مغالطات پیش کرتے ہیں، ان پر بحث کی گئی ہے مصنف علام نے لکھا ہے کہ نہ عیسائیوں کے پاس اور نہ یہودیوں کے ہاں عہد عتیق (تورات) اور عہد جدید (انجیل) کی کسی کتاب کی سند موجود ہے ۔ ۔ ۔ ہم نے خود بھی ان کی اسناد کی کتابوں کا پورا جائزہ لیا۔

مگر ان میں قیاس وظن کے سوا کوئی چیز وسنِ باب نہیں ہوتی ۔

مسیحی مناظرین مسلمانوں پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن مجید میں نسخ ہوا ہے ۔ مولانا رحمت اللہ صاحب نے سب سے پہلے "نسخ" سے حقیقتاً کیا مراد ہے ، اسے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ شریعت عیسوی اور موسوی دونوں ہی میں نسخ واقع ہوا ہے اور یہ کہ اہلِ کتاب کا یہ دعویٰ کہ نسخ محال ہے غلط ہے ، اور کیوں نہ ہو ۔ جب کہ زمان و مکان اور مکلفین کے اختلاف سے مصالح بدلتی رہتی ہیں چنانچہ بعض احکام بعض اوقات مکلفین کے مناسب ہوتے ہیں ۔ دوسرے احکام مناسب نہیں ہوتے ...... " مصنف نے شواہد دے کر ثابت کیا ہے کہ عہدِ عتیق اور عہدِ جدید میں نسخ کے ساتھ ساتھ بہت سے غلط واقعات موجود ہیں ۔

اسلام اور عیسائیت کے درمیان سب سے بنیادی اختلاف توحید اور تثلیث کا ہے کتاب میں اس پر مفصل بحث کی گئی ہے ۔ حضرت مولانا نے اول تثلیث کو عقل کی کسوٹی پر پرکھا ہے ۔ پھر حضرت مسیحؑ کے اقوال کی روشنی میں عقیدۂ تثلیث کا جائزہ لیا ہے اور آخر میں یہ ثابت کیا ہے کہ تثلیث انجیل کی کسی بھی آیت سے ثابت نہیں ۔ اس بارے میں مولانا مرحوم نے اپنا عقیدہ یہ بیان کیا ہے :۔ "میرا عقیدہ تو یہ ہے کہ مسیحؑ اور ان کے حواری اس قسم کے گندے کفریہ عقیدہ (تثلیث) سے یقیناً پاک ہیں ۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور عیسیٰؑ بھی اللہ کے بندے اور رسول تھے اور حواریین اللہ کے رسول کے فرستادے اور قاصد تھے ۔

آخری باب قرآن مجید پر ہے ، اس میں قرآن کے الٰہی کلام ہونے کے دلائل و شواہد دیئے گئے ہیں ۔ اور عیسائی علماء کی طرف سے اس پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں ان کا جواب دیا گیا ہے ۔

حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی کی اس تصنیف کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ ایک عام مناظرے کی کتاب نہیں کہ جس طرح بھی بن پڑے ، مخالف کو چپ کرا دیا جائے ، بلکہ اس کا اپنا ایک بلند علمی معیار ہے اور اسی طرح اس کا لہجہ بھی نہایت سنجیدہ عالمانہ ہے ۔ دوسرے جتنے بھی دلائل دیئے گئے ہیں ، ان کی تائید مسیحی کتابوں کے حوالوں سے کی گئی ہے مسیحیت کے نزاعی مسائل کے متعلق اتنا اچھا علمی مواد شاید ہی کسی اور عربی اور اردو کتاب میں مل سکے ، اور یقیناً یہی وجہ تھی کہ اس دور میں یہ کتاب اتنی مقبول ہوئی

اور عربی دُنیا کے علاوہ ترکوں نے بھی اس کتاب کی اشاعت کو ضروری سمجھا مصنّف علام کی تحریر سے ایک سچے دین دار اور مخلص عالم کی شان نمایاں ہوتی ہے، جس کے پیشِ نظر میدانِ مناظرہ میں اپنے مخالف کو چت کرنا نہیں بلکہ اس پر حق واضح کرنا ہے۔ کتاب پڑھنے کے بعد قاری کے دل پر ایک بڑا اچھا تاثر رہ جاتا ہے۔ مخالف کی ناکامی کا نہیں، بلکہ صحیح حقیقت کے اُجاگر ہونے کا۔

اب رہا کتاب کا عربی سے اُردو ترجمہ کا مسئلہ تو واقعہ یہ ہے کہ اس میں اتنی سلاست اور روانی ہے کہ قاری محسوس تک نہیں کرتا کہ یہ ترجمہ ہے۔ ترجمہ میں بڑی آسان زبان اختیار کی گئی ہے۔ اسی طرح مولانا محمد تقی عثمانی نے حاشیوں کا اضافہ کر کے کتاب کو ہر لحاظ سے جدید بنا دیا ہے۔ عثمانی صاحب نے اس ضمن میں واقعی تحقیق و تجسس کا حق ادا کیا ہے، اور مغربی و مشرقی مصادر سے متعلقہ معلومات حاصل کرنے میں پوری کوشش کی ہے۔

ہم فاضل مترجم اور محشی ہر دو حضرات کو اس علمی سعی پر مُبارک باد پیش کرتے ہیں۔

کتاب بڑے اہتمام سے چھاپی گئی ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ اور جلد نہایت عمدہ ہیں اور ہر چیز میں حُسنِ ذوق اور حسنِ اہتمام پایا جاتا ہے۔

قیمت پندرہ روپے مجلّد — ناشر، مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۳

مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق

تالیف ڈاکٹر اسرار احمد۔ ناشر دار الاشاعت اسلامیہ۔ کرشن نگر لاہور۔ قیمت ایک روپیہ۔

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہمارے اُن اہلِ قلم میں سے ہیں، جو دینی موضوعات پر بڑے غور و تعمق سے لکھتے ہیں۔ اور ان کے پیشِ نظر مسلمانوں کو باقیاتِ صالحات سے وابستہ رکھتے ہوئے نئی راہوں کی طرف قدم بڑھانے کی دعوت دینا ہے

اس میں شک نہیں کہ ملّتِ اسلامیہ کا قیام اور بقا قرآنِ مجید کی رہینِ منت ہے۔ اور ہم اپنے شاندار مستقبل کی تعمیر تو بھی اس کی رہنمائی میں کر سکتے ہیں۔ مصنف نے اس کتابچے میں اس کی وضاحت کی ہے۔